

المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

تصنیف : مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

صفحات : ۴۸۰، قیمت : ۳۰۰ روپے، آرٹ پیپر

ناشر : مکتبہ سید احمد شہید - ۱۰ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔

”المرتضیٰ“ امیر المومنین سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی سیرت مطہرہ کا ایک جامع اور مبسوط تذکرہ ہے۔ سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنے ذاتی محاسن، خاندانی پس منظر اور دینی و اخلاقی اوصاف و پروردگار کائنات نے آپؑ کو رسول اللہ ﷺ کا عم زاد بنایا، آغوش نبوی میں پروان چڑھے، نفرو شرک کی نجاست سے آپؑ کا دامن فکرو نظر کبھی آلودہ نہ ہوا، بچوں میں سب سے پہلے آپ ہی ایمان لائے۔ شب ہجرت کے زہرہ گداز لمحات میں آپؑ ہی کو سریر رسول ﷺ پر استراحت کا شرف حاصل ہوا، سفر ہجرت میں محض حکیم نبی کی تعمیل میں آپؑ اہلہ پاہوئے اور قبائیں رسول رحمت ﷺ کے دست شفا سے لعاب شفا لگوا کر شفا یاب ہوئے۔ سیدۃ النساء فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کی زوجیت سے آپ کو داماد نبی ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہوا۔ بدروا احد، احزاب و خیبر اور معرکہ مکہ و حنین آپ کی شجاعت و بسلالت کے داستان سرا ہیں۔ مدینہ و علم و حکمت کی باب کشائی آپؑ کے ہاتھوں انجام پائی ہے۔ الجھے معاملات اور حیرت انگیز مشکلات آپؑ ہی کے ناخن تدبیر سے وا ہوتی ہیں۔

یہ علیؑ ہیں جو صدیقیؑ کارناموں کے وزیر و مشیر بنے۔ یہ علیؑ ہیں جن کے بارے میں سیدنا عمرؓ کی زبان مبارک سے بے ساختہ نکلا تھا: ”اگر علیؑ نہ ہوتے تو عمرؓ تو برباد ہو گیا ہوتا۔“ یہ علیؑ ہیں جو آخری لمحوں تک خلافت عثمانیہ کے تحفظ و بقا کے لئے کوشاں رہے۔ یہ بھی علیؑ ہی ہیں جنہوں نے اپنے دور خلافت میں خلافت کی گاڑی کو منہاج نبوت سے ہٹنے نہیں دیا۔ یہ بھی علیؑ ہی ہیں جن کی سیاست ہر کثافت سے پاک رہی۔ یہ بھی علیؑ ہی ہیں جو تند و تیز آندہ جیوں میں سنت کا چراغ جلانے رہے اور عداوتوں اور مخالفتوں کے طوفان میں عدالت کا علم تھامے رہے۔

ارشاد نبویؐ کے مطابق آپؑ میں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی بھی کچھ شان پائی جاتی ہے کہ آپؑ

محبت و عقیدت میں غلو کرنے کی وجہ سے گمراہ ہوئے اور کچھ